

زبان کے فتنے سے اندیشے کے بارے میں روایات

(مَا جَاءَ فِيمَا يُخَافُ مِنَ اللِّسَانِ)

حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وَقَاهُ اللَّهُ شَرَّ اثْنَيْنِ وَلِجَ الْجَنَّةِ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا تُخْبِرُنَا؟ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْأُولَى فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: أَلَا تُخْبِرُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ أَيْضًا، فَقَالَ الرَّجُلُ: أَلَا تُخْبِرُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ أَيْضًا، ثُمَّ ذَهَبَ الرَّجُلُ يَقُولُ مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْأُولَى فَأَسْكَتَهُ رَجُلٌ إِلَى جَنْبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ: مَنْ وَقَاهُ اللَّهُ شَرَّ اثْنَيْنِ وَلِجَ الْجَنَّةِ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ

رَجُلِيهِ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ.

”عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو اللہ تعالیٰ نے دو چیزوں کے شر سے محفوظ رکھا، وہ جنت میں جائے گا۔ ایک شخص نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ وہ کیا ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے۔ پھر آپ نے وہی بات فرمائی جو پہلے فرمائی تھی۔ اس شخص نے پھر کہا کہ حضور کیا آپ ہم کو بتائیں گے نہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر خاموش رہے۔ آپ نے پھر وہی پہلے والی بات دہرائی۔ اس شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آپ ہمیں بتائیں گے نہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی بات فرمائی۔ وہ شخص بھی اپنی پہلی بات دہرانے لگا تو اس شخص کے قریب کے آدمی نے اس کو خاموش کیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے دو چیزوں کے شر سے محفوظ رکھا، وہ جنت میں جائے گا۔ ایک وہ چیز جو اس کے دو جبروں کے درمیان ہے اور دوسری وہ جو اس کے دو پاؤں کے درمیان ہے۔ وہ جو دو جبروں کے درمیان ہے اور وہ جو دو پاؤں کے درمیان ہے۔ وہ جو دو جبروں کے درمیان ہے۔“

وضاحت

یہ بڑی اہم روایت ہے۔ ایک تو اس سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ تعلیم معلوم ہوتا ہے اور دوسرے بڑی ہی حکمت کی بات ہے۔ آں حضرت کا طریقہ یہ نہیں تھا کہ بغیر لوگوں کو پوری طرح متوجہ کیے کوئی اہم بات انڈیل دیں۔ آپ لوگوں کو پوری طرح متوجہ کر کے اور یہ دیکھ کر کہ ان حضرات میں کتنی طلب ہے، ارشاد فرمایا کرتے۔ یہ نہیں کہ طلب نہ ہو اور آپ ٹھونسے چلے جائیں جیسا کہ ہم لوگ کرتے ہیں۔ اس کا کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ میرے استاذ مولانا فراہی کا طریقہ یہ تھا کہ وہ از خود کوئی بات نہیں بتاتے تھے جب تک پوچھنے والے میں اتنی طلب نہ ہوتی کہ وہ جرح کرتے کرتے ان کو وہاں تک پہنچا دیتا جہاں تک سوال کرتے کرتے پہنچا جاسکتا ہو۔

جبروں اور پاؤں کے درمیان کی دو چیزوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبان اور شرم گاہ کو مراد لیا اور ان پر

پہرہ لگانے والے کو جنت کی بشارت دی۔ واقعہ یہ ہے کہ معاشرتی زندگی میں بہت بڑے فتنے انہی چیزوں کے غلط استعمال سے پھوٹتے ہیں۔

حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ دَخَلَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَهُوَ يَجْبِدُ لِسَانَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ مَهْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّ هَذَا أَوْرَدَنِي الْمَوَارِدَ.

”زید بن اسلم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو دیکھا کہ وہ اپنی زبان پکڑ کر کھینچ رہے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ایسا نہ کریں، اللہ تعالیٰ آپ کو بخشے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ معلوم نہیں اس چیز نے مجھے کن کن گھاٹوں پر پہنچایا۔“

وضاحت

حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دیکھتے ہی سمجھ گئے کہ یہ اپنی زبان اس لیے مروڑ رہے ہیں کہ کہیں اس سے غلطی ہوگئی ہوگی، تو کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو معاف کر دیں گے۔ اب زبان کو سزا دینا موقوف کر دیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا جواب یہ تھا کہ اس زبان کی لغزشوں نے معلوم نہیں کن کن گھاٹیوں میں مجھے گرایا ہے۔ ابھی پیچھے یہ روایت گزری ہے کہ ایک کلمہ زبان سے ایسا نکل جاتا ہے جس کے اجر و ثواب کی حد نہیں ہوتی۔ اور کبھی آدمی کوئی بات ایسی کر دیتا ہے جس کی ہلاکتوں کا اسے اندازہ نہیں ہوتا۔

(تذکرہ حدیث ۵۰۸-۵۱۰)

